

۴۱۔ اور جان لو کہ جو کچھ مال غنیمت تم نے پایا ہو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ کے لئے اور رسول (ﷺ) کے لئے اور (رسول ﷺ کے) قرابت داروں کے لئے (ہے) اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں کے لئے ہے۔ اگر تم اللہ پر اور اس (وحی) پر ایمان لائے ہو جو ہم نے اپنے (برگزیدہ) بندے پر (حق و باطل کے درمیان) فیصلے کے دن نازل فرمائی وہ دن (جب میدان بدر میں مومنوں اور کافروں کے) دونوں لشکر باہم مقابل ہوئے تھے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۴۲۔ جب تم (مدینہ کی جانب) وادی کے قریبی کنارے پر تھے اور وہ (کفار دوسری جانب) دور والے کنارے پر تھے اور (تجارتی) قافلہ تم سے نیچے تھا، اور اگر تم آپس میں (جنگ کے لئے) کوئی وعدہ کر لیتے تو ضرور (اپنے) وعدہ سے مختلف (دقتوں میں) پہنچتے لیکن (اللہ نے تمہیں بغیر وعدہ ایک ہی وقت پر جمع فرمادیا) یہ اس لئے (ہوا) کہ اللہ اس کام کو پورا فرمادے جو ہو کر رہنے والا تھا تاکہ جس شخص کو مرنا ہے وہ حجت (تمام ہونے) سے مرے اور جسے جینا ہے وہ حجت (تمام ہونے) سے جسے۔ (یعنی ہر کسی کے سامنے اسلام اور رسول برحق (ﷺ) کی صداقت پر حجت قائم ہو جائے)، اور بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔

۴۳۔ (وہ واقعہ یاد دلائے) جب آپ کو اللہ نے آپ کے خواب میں ان کافروں (کے لشکر) کو تھوڑا کر کے دکھایا تھا اور اگر (اللہ) آپ کو وہ زیادہ کر کے دکھاتا تو (اے مسلمانو!) تم ہمت ہار جاتے اور تم یقیناً اس (جنگ کے) معاملے میں باہم جھگڑنے لگتے لیکن اللہ نے

وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ  
فَإِنَّ لِلَّهِ خُصْمَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي  
الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالسَّائِلِينَ وَابْنِ  
السَّبِيلِ ۚ إِن كُنتُمْ أمنتُمْ بِاللَّهِ  
وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ  
يَوْمَ التَّقَىٰ الَّذِي جَعَلَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ  
شَيْءٍ قَدِيرًا ﴿۴۱﴾

إِذْ أَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ  
بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوَىٰ وَالرَّكْبُ أَسْفَلَ  
مِنْكُمْ ۖ وَكُنتُمْ تَوَاعَدْتُمْ لَأَخْتَلِفْتُمْ  
فِي الْبَيْعِ ۚ وَلَكِن لَّيَقْضِيَ اللَّهُ  
أَمْرًا كَانَ مَفْعُولًا لِّيَهْلِكَ مَن  
هَلَكَ عَن بَيْتِنَا وَيُحْيَىٰ مَن حَيَّ  
عَن بَيْتِنَا ۗ وَإِنَّ اللَّهَ لَسَمِيعٌ  
عَلِيمٌ ﴿۴۲﴾

إِذْ يُرِيكُمُ اللَّهُ فِي مَنَامِكَ قَلِيلًا ۚ  
وَ لَوْ أَرَأَيْتُمْ كَثِيرًا لَّفَشِلْتُمْ  
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْأَمْرِ وَلَكِنَّ اللَّهَ  
سَلَّمَ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

## الصُّدُورِ ۳۳

(مسلمانوں کو بزدلی اور باہمی نزاع سے) بچالیا۔ بیشک وہ سینوں کی (چھپی) باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔

۳۴۔ اور (وہ منظر بھی انہیں یاد دلائے) جب اس نے ان کافروں (کی فوج) کو باہم مقابلہ کے وقت (بھی محض) تمہاری آنکھوں میں تمہیں تھوڑا کر کے دکھایا اور تمہیں ان کی آنکھوں میں تھوڑا دکھلایا (تاکہ دونوں لشکر لڑائی میں مستعد رہیں) یہ اس لئے کہ اللہ اس (بھرپور جنگ کے نتیجے میں کفار کی شکست فاش کے) امر کو پورا کر دے جو (عند اللہ) مقرر ہو چکا تھا، اور (بالآخر) اللہ ہی کی طرف تمام کام لوٹائے جاتے ہیں۔

۳۵۔ اے ایمان والو! جب (دشمن کی) کسی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہا کرو اور اللہ کو کثرت سے یاد کیا کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

۳۶۔ اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا مت کرو ورنہ (متفرق اور کمزور ہو کر) بزدل ہو جاؤ گے اور (دشمنوں کے سامنے) تمہاری ہوا (یعنی قوت) اکھڑ جائے گی اور صبر کرو، بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۳۷۔ اور ایسے لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اترتے ہوئے اور لوگوں کو دکھلاتے ہوئے نکلے تھے اور (جو لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے تھے، اور اللہ ان کاموں کو جو وہ کر رہے ہیں (اپنے علم و قدرت کے ساتھ) احاطہ کئے ہوئے ہے۔

۳۸۔ اور جب شیطان نے ان (کافروں) کیلئے ان کے اعمال خوشنما کر دکھائے اور اس نے (ان سے) کہا: آج

وَ إِذْ يُرِيكُمُوهُمْ إِذِ التَّقِيْتُمْ فِي فِجٍّ  
أَعْيُنِكُمْ قَلِيلًا وَيُقَلِّلُكُمْ فِي فِجٍّ  
أَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللَّهُ أَمْرًا كَانَ  
مَفْعُولًا ۗ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ۝۳۴

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيْتُمْ  
فِئَةً فَأُتِبْتُمْ وَادَّكُرُوا اللَّهُ كَثِيرًا  
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۳۵

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا  
تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ  
رِيحُكُمْ وَاصْبِرُوا ۗ إِنَّ اللَّهَ  
مَعَ الصَّابِرِينَ ۝۳۶

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ خَرَجُوا مِنْ  
دِيَارِهِمْ بَطْرًا وَرِئَاءَ النَّاسِ  
وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ  
بِمَا يَعْمَلُونَ مُخِيطٌ ۝۳۷

وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ  
وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنْ

لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہیں (ہوسکتا) اور بیشک میں تمہیں پناہ دینے والا (مددگار) ہوں۔ پھر جب دونوں فوجوں نے ایک دوسرے کو (مقابل) دیکھ لیا تو وہ اٹنے پاؤں بھاگ گیا اور کہنے لگا: بیشک میں تم سے بیزار ہوں۔ یقیناً میں وہ (کچھ) دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں، اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔

۳۹۔ اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دل میں (کفر کی) بیماری ہے کہہ رہے تھے کہ ان (مسلمانوں) کو ان کے دین نے بڑا مغرور کر رکھا ہے، (جبکہ حقیقت حال یہ ہے کہ) جو کوئی اللہ پر توکل کرتا ہے تو (اللہ اس کے جملہ امور کا کفیل ہو جاتا ہے) بیشک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔

۵۰۔ اور اگر آپ (وہ منظر) دیکھیں (تو بڑا تعجب کریں) جب فرشتے کافروں کی جان قبض کرتے ہیں وہ ان کے چہروں اور ان کی پشتوں پر (ہتھوڑے) مارتے جاتے ہیں اور (کہتے ہیں کہ دوزخ کی) آگ کا عذاب چکھ لو۔

۵۱۔ یہ (عذاب) ان (اعمال بد) کے بدلہ میں ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے اور اللہ ہر گز بندوں پر ظلم فرمانے والا نہیں۔

۵۲۔ (ان کافروں کا حال بھی) قوم فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کے حال کی مانند ہے۔ انہوں نے (بھی) اللہ کی آیات کا انکار کیا تھا، سو اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کے باعث (عذاب میں) پکڑ لیا۔ بیشک اللہ قوت والا سخت عذاب دینے والا ہے۔

۵۳۔ یہ (عذاب) اس وجہ سے ہے کہ اللہ کسی نعمت کو

الثَّاسِ وَإِنِّي جَارِكُمْ ۚ فَلَمَّا تَرَأَتِ الْقُبُورَ كَبَّ عَلَى عَقْبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَى مَا لَا تَرُونَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝۳۸

إِذ يَقُولُ الْمُنْفِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّهُمْ أَهْلُ دِينِهِمْ ۗ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝۳۹

وَلَوْ تَرَىٰ إِذِ يَتَوَفَّى الَّذِينَ كَفَرُوا الْمَلَائِكَةُ يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ۝۵۰

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتِ اَيِّدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلّٰمٍ لِّلْعٰبِدِ ۝۵۱

كَذٰبٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ ۗ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَفَرُوْا بِآيٰتِ اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۵۲

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا

ہرگز بدلنے والا نہیں جو اس نے کسی قوم پر رزانی فرمائی ہو یہاں تک کہ وہ لوگ از خود اپنی حالتِ نعمت کو بدل دیں (یعنی کفرانِ نعمت اور معصیت و نافرمانی کے مرتکب ہوں اور پھر ان میں احساسِ زیاں بھی باقی نہ رہے تب وہ قوم ہلاکت و بربادی کی زد میں آ جاتی ہے) بیشک اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔

۵۳۔ یہ (عذاب بھی) قومِ فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں کے دستور کی مانند ہے، انہوں نے (بھی) اپنے رب کی نشانیوں کو جھٹلایا تھا سو ہم نے ان کے گناہوں کے باعث انہیں ہلاک کر ڈالا اور ہم نے فرعون والوں کو (دریا میں) غرق کر دیا اور وہ سب کے سب ظالم تھے۔

۵۵۔ بیشک اللہ کے نزدیک سب جانوروں سے (بھی) بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے۔

۵۶۔ یہ (وہ) لوگ ہیں جن سے آپ نے (بارہا) عہد لیا پھر وہ ہر بار اپنا عہد توڑ ڈالتے ہیں اور وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔

۵۷۔ سو اگر آپ انہیں (میدان) جنگ میں پالیں تو ان کے عبرتناک قتل کے ذریعے ان کے پچھلوں کو (بھی) بھگا دیں تاکہ انہیں نصیحت حاصل ہو۔

۵۸۔ اور اگر آپ کو کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو ان کا عہد ان کی طرف برابری کی بنیاد پر پھینک دیں۔ بیشک اللہ دعا بازوں کو پسند نہیں کرتا۔

۵۹۔ اور کافر لوگ اس گمان میں ہرگز نہ رہیں کہ وہ (بیخ)

تَعْمَةً أَنْعَمَهَا عَلَى قَوْمٍ حَتَّى يُعْزِرُوا مَا بِأَنْفُسِهِمْ وَأَنَّ اللَّهَ سَيُّئٌ عَلَيْهِمْ ۝۵۳

كَذَابٍ آلِ فِرْعَوْنَ ۚ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۗ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا سَاءَ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ۝۵۴

إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الَّذِينَ كَفَرُوا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝۵۵

الَّذِينَ عَاهَدْتَ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُونَ عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَهُمْ لَا يَتَّقُونَ ۝۵۶

فَمَا تَتَّقَهُمْ فِي الْحَرْبِ فَسَرِّدْ بِهِمْ مَنِ خَلَفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَدَّكُرُونَ ۝۵۷

وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ ۝۵۸

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

سَبِقُوا ۱ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُونَ ۵۹

وَ اَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ وَ مِنْ رِيبَاتِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَ عَدُوَّكُمْ وَ الْاٰخِرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۗ وَ مَا تَنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفِّ اِلَيْكُمْ وَ اَنْتُمْ لَا تظَلُمُوْنَ ۶۰

وَ اِنْ جَاحُوا لِلْسَلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۗ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۶۱

وَ اِنْ يُرِيْدُوْا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۗ هُوَ الَّذِىْ اَيْدَكَ بِبَصْرِهِ وَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۶۲

وَ اَلْفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۗ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَا اَلْفَتْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَ لَكِنَّ اللّٰهَ اَلْفَ بَيْنَهُمْ ۗ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۶۳

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ وَ مَنْ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ۶۴

کر) نکل گئے۔ بیشک وہ (ہمیں) عاجز نہیں کر سکتے۔

۶۰۔ اور (اے مسلمانو!) ان کے (مقابلے کے) لئے تم سے جس قدر ہو سکے (ہتھیاروں اور آلات جنگ کی) قوت مہیا کر رکھو اور بندھے ہوئے گھوڑوں کی (کھیپ بھی) اس (دفاعی تیاری) سے تم اللہ کے دشمن اور اپنے دشمن کو ڈراتے رہو اور ان کے سوا دوسروں کو بھی جن (کی چھپی دشمنی) کو تم نہیں جانتے، اللہ انہیں جانتا ہے، اور تم جو کچھ (بھی) اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور تم سے نا انصافی نہ کی جائے گی۔

۶۱۔ اور اگر وہ (کفار) صلح کے لئے جھکیں تو آپ بھی اس کی طرف مائل ہو جائیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔ بیشک وہی خوب سننے والا جاننے والا ہے۔

۶۲۔ اور اگر وہ چاہیں کہ آپ کو دھوکہ دیں تو بیشک آپ کے لئے اللہ کافی ہے، وہی ہے جس نے آپ کو اپنی مدد کے ذریعے اور اہل ایمان کے ذریعے طاقت بخشی۔

۶۳۔ اور (اسی نے) ان (مسلمانوں) کے دلوں میں باہمی الفت پیدا فرمادی۔ اگر آپ وہ سب کچھ جو زمین میں ہے خرچ کر ڈالتے تو (ان تمام مادی وسائل سے) بھی آپ ان کے دلوں میں (یہ) الفت پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ نے ان کے درمیان (ایک روحانی رشتے سے) محبت پیدا فرمادی۔ بیشک وہ بڑے غلبہ والا حکمت والا ہے۔

۶۴۔ اے نبی (معظم!) آپ کے لئے اللہ کافی ہے اور وہ مسلمان جنہوں نے آپ کی پیروی اختیار کر لی۔

۶۵۔ اے نبی (مکرم!) آپ ایمان والوں کو جہاد کی ترغیب دیں (یعنی حق کی خاطر لڑنے پر آمادہ کریں)، اگر تم میں سے (جنگ میں) بیس (۲۰) ثابت قدم رہنے والے ہوں تو وہ دو سو (۲۰۰) (کفار) پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے (ایک) سو (ثابت قدم) ہوں گے تو کافروں میں سے (ایک) ہزار پر غالب آئیں گے اس وجہ سے کہ وہ (آخرت اور اس کے اجر عظیم کی) سمجھ نہیں رکھتے (سو وہ اس قدر جذبہ و شوق سے نہیں لڑ سکتے جس قدر وہ مومن جو اپنی جانوں کا جنت اور اللہ کی رضا کے عوض سودا کر چکے ہیں)۔

۶۶۔ اب اللہ نے تم سے (اپنے حکم کا بوجھ) ہلکا کر دیا اسے معلوم ہے کہ تم میں (کسی قدر) کمزوری ہے سو (اب) تخفیف کے بعد حکم یہ ہے کہ (اگر تم میں سے) (ایک) سو (آدمی) ثابت قدم رہنے والے ہوں (تو) وہ دو سو (کفار) پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے (ایک) ہزار ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار (کافروں) پر غالب آئیں گے، اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ (یہ مومنوں کے لئے ہدف ہے کہ میدان جہاد میں ان کے جذبہ ایمانی کا اثر کم سے کم یہ ہونا چاہئے)

۶۷۔ کسی نبی کو یہ سزاوار نہیں کہ اس کے لئے (کافر) قیدی ہوں جب تک کہ وہ زمین میں ان (حربی کافروں) کا اچھی طرح خون نہ بہا لے۔ تم لوگ دنیا کا مال و اسباب چاہتے ہو اور اللہ آخرت کی (بھلائی) چاہتا ہے، اور اللہ خوب غالب حکمت والا ہے۔

۶۸۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے ہی (معافی کا حکم) لکھا ہوا نہ ہوتا تو یقیناً تم کو اس (مال فدیہ کے بارے) میں جو تم نے (بدر کے قیدیوں سے) حاصل کیا تھا بڑا عذاب پہنچتا۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضَ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى الْقِتَالِ ۗ إِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ عَشْرُونَ صَابِرُونَ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ ۗ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا أَلْفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿٦٥﴾

أَلَنْ خَفَّفَ اللَّهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ أَنَّ فِيكُمْ ضَعْفًا ۗ فَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ يَغْلِبُوا مِائَتِينَ ۗ وَإِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَلْفٌ يَغْلِبُوا أَلْفِينَ بِإِذْنِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٦٦﴾

مَا كَانَ لِنَبِيِّ أَنْ يَكُونَ لَهُ أَسْرَى حَتَّىٰ يَمْشِيَ فِي الْأَرْضِ لَئِذَا تُرِيدُونَ عَرَضَ الدُّنْيَا ۗ وَاللَّهُ يُرِيدُ الْآخِرَةَ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٦٧﴾

لَوْلَا كِتَابٌ مِّنَ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِي مَا أَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿٦٨﴾

۶۹۔ سو تم اس میں سے کھاؤ جو حلال، پاکیزہ مالِ غنیمت تم نے پایا ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

۷۰۔ اے نبی! آپ ان سے جو آپ کے ہاتھوں میں قیدی ہیں فرما دیجئے: اگر اللہ نے تمہارے دلوں میں بھلائی جان لی تو تمہیں اس (مال) سے بہتر عطا فرمائے گا جو (فدیہ میں) تم سے لیا جا چکا ہے اور تمہیں بخش دے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

۷۱۔ اور (اے محبوب!) اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہیں تو یقیناً وہ اس سے قبل (بھی) اللہ سے خیانت کر چکے ہیں سو (اسی وجہ سے) اس نے ان میں سے بعض کو (آپ کی) قدرت میں دے دیا، اور اللہ خوب جاننے والا حکمت والا ہے۔

۷۲۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے (اللہ کے لئے) وطن چھوڑ دیئے اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (مہاجرین کو) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی وہی لوگ ایک دوسرے کے وارث ہیں، اور جو لوگ ایمان لائے (مگر) انہوں نے (اللہ کے لئے) گھر بار نہ چھوڑے تو تمہیں ان کی دوستی سے کوئی سروکار نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ دین (کے معاملات) میں تم سے مدد چاہیں تو تم پر (ان کی) مدد کرنا واجب ہے مگر اس قوم کے مقابلہ میں (مدد نہ کرنا) کہ تمہارے اور ان کے درمیان (صلح و امن کا) معاہدہ ہو، اور اللہ ان کاموں کو جو تم کر رہے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔

فَكُونُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَ اتَّقُوا اللَّهَ ۗ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٦٩﴾  
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِمَنْ فِي أَيْدِيكُمْ مِنَ الْأَسْرَىٰ ۚ إِنْ يَعْلَمِ اللَّهُ فِي قُلُوبِكُمْ خَيْرًا يُؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّا أُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرَ لَكُمْ ۗ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧٠﴾

وَإِنْ يُرِيدُوا إِخْيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللَّهَ مِنْ قَبْلُ فَأَمْكَنَ مِنْهُمْ ۗ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَ جَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَانصَرَوْا أُولَٰئِكَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يُهَاجِرُوا أَمْالَهُمْ مِّنْ وَلَا يَتَّبِعُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ يُهَاجِرُوا ۗ وَإِنِ اسْتَنْصَرُوكُمْ فِي الدِّينِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ إِلَّا عَلَىٰ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيثَاقٌ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾

۷۳۔ اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک دوسرے کے مددگار ہیں، (اے مسلمانو!) اگر تم (ایک دوسرے کے ساتھ) ایسا (تعاون اور مدد و نصرت) نہیں کرو گے تو زمین میں (غلبہ کفر و باطل کا) فتنہ اور بڑا فساد پھا ہو جائے گا۔

۷۴۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جن لوگوں نے (راہ خدا میں گھربار اور وطن قربان کر دینے والوں کو) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی، وہی لوگ حقیقت میں سچے مسلمان ہیں، ان ہی کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

۷۵۔ اور جو لوگ اس کے بعد ایمان لائے اور انہوں نے راہ حق میں (قربانی دیتے ہوئے) گھربار چھوڑ دیئے اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ لوگ (بھی) تم ہی میں سے ہیں، اور رشتہ دار اللہ کی کتاب میں (صلہ رحمی اور وراثت کے لحاظ سے) ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۙ

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۗ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۙ

وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ بَعْدُ وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا مَعَكُمْ فَأُولَٰئِكَ مِنْكُمْ ۗ وَأُولُو الْأَرْحَامِ بَعْضُهُمْ أَوْلَىٰ بِبَعْضٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۙ

### اباؤها ۱۲۹ ۹ سُورَةُ الثُّوبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳ مَرَكُوْعَاتُهَا ۱۶

۱۔ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے بیزاری (و دست برداری) کا اعلان ہے ان مشرک لوگوں کی طرف جن سے تم نے (صلح و امن کا) معاہدہ کیا تھا (اور وہ اپنے عہد پر قائم نہ رہے تھے)۔

۲۔ پس (اے مشرکوا!) تم زمین میں چار ماہ (تک) گھوم پھر لو (اس مہلت کے اختتام پر تمہیں جنگ کا سامنا کرنا ہوگا) اور جان لو کہ تم اللہ کو ہرگز عاجز نہیں کر سکتے اور بیشک اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔

۳۔ (یہ آیات) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی

بِرَآءَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى الَّذِينَ عَاهَدْتُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ ۙ

فَسِيحُوا فِي الْأَرْضِ أَرْبَعَةَ أَشْهُدٍ وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللَّهِ ۗ وَأَنَّ اللَّهَ مُخْزِي الْكَافِرِينَ ۙ

وَأَذَانٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ إِلَى



جانب سے تمام لوگوں کی طرف حج اکبر کے دن اعلان (عام) ہے کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول (ﷺ) بھی (ان سے بری الذمہ ہے)، پس (اے مشرکوں!) اگر تم توبہ کر لو تو وہ تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر تم نے روگردانی کی تو جان لو کہ تم ہرگز اللہ کو عاجز نہ کر سکو گے، اور (اے حبیب!) آپ کافروں کو دردناک عذاب کی خبر سنادیں۔

۴۔ سوائے ان مشرکوں کے جن سے تم نے معاہدہ کیا تھا پھر انہوں نے تمہارے ساتھ (اپنے عہد کو پورا کرنے میں) کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے مقابلہ پر کسی کی مدد (یا پشت پناہی) کی سو تم ان کے عہد کو ان کی مقررہ مدت تک ان کے ساتھ پورا کرو، بیشک اللہ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۔

۵۔ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو تم (حسب اعلان) مشرکوں کو قتل کر دو جہاں کہیں بھی تم ان کو پاؤ اور انہیں گرفتار کر لو اور انہیں قید کر دو اور انہیں (پکڑنے اور گھیرنے کے لئے) ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھو، پس اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو۔ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

۶۔ اور اگر مشرکوں میں سے کوئی بھی آپ سے پناہ کا خواستگار ہو تو اسے پناہ دے دیں تا آنکہ وہ اللہ کا کلام

التَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ أَنَّ  
اللَّهَ بَرِيءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ  
وَرَسُولُهُ فَإِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ  
لَّكُمْ وَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَأَعْلَمُوا  
أَنَّكُمْ عِزٌّ مَّعْزِي اللَّهِ وَبَشِيرِ  
الَّذِينَ كَفَرُوا بِعَذَابِ اللَّهِ ۝۳

إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ مِّنَ  
الْمُشْرِكِينَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا  
وَلَمْ يَظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا فَأَتَيْتُمُوهُمُ  
عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مَدَّتِهِمْ ۝۴  
اللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۝۵

فَإِذَا انسَلَخَ الْأَشْهُرُ الْحُرْمُ فَاقْتُلُوا  
الْمُشْرِكِينَ حَيْثُ وَجَدْتُمُوهُمْ وَ  
خَذُوهُمْ وَاحْصُرُوهُمْ وَاقْعُدُوا  
لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ ۚ فَإِنْ تَابُوا وَ  
أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ فَخَلُّوا  
سَبِيلَهُمْ ۝۶ إِنَّ اللَّهَ عَفُورٌ  
رَّحِيمٌ ۝۷

وَ إِنْ أَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ  
اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلِمَ

نے پھر آپ اسے اس کی جائے امن تک پہنچادیں، یہ اس لئے کہ وہ لوگ (حق کا) علم نہیں رکھتے۔

۷۔ (بھلا) مشرکوں کے لئے اللہ کے ہاں اور اس کے رسول (ﷺ) کے ہاں کوئی عہد کیونکر ہو سکتا ہے سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس (حدیبیہ میں) معاہدہ کیا ہے سو جب تک وہ تمہارے ساتھ (عہد پر) قائم رہیں تم ان کے ساتھ قائم رہو۔ بیشک اللہ پرہیزگاروں کو پسند فرماتا ہے۔

۸۔ (بھلا ان سے عہد کی پاسداری کی توقع) کیونکر ہو، ان کا حال تو یہ ہے کہ اگر تم پر غلبہ پا جائیں تو نہ تمہارے حق میں کسی قرابت کا لحاظ کریں اور نہ کسی عہد کا، وہ تمہیں اپنے مونہہ سے تو راضی رکھتے ہیں اور ان کے دل (ان باتوں سے) انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر عہد شکن ہیں۔

۹۔ انہوں نے آیات الہی کے بدلے (دنیوی مفاد کی) تھوڑی سی قیمت حاصل کر لی پھر اس (کے دین) کی راہ سے (لوگوں کو) روکنے لگے، بیشک بہت ہی برا کام ہے جو وہ کرتے رہتے ہیں۔

۱۰۔ نہ وہ کسی مسلمان کے حق میں قرابت کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ عہد کا، اور وہی لوگ (سرکشی میں) حد سے بڑھنے والے ہیں۔

۱۱۔ پھر (بھی) اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو (وہ) دین میں تمہارے بھائی ہیں، اور ہم (اپنی) آیتیں ان لوگوں کے لئے تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو علم و دانش رکھتے ہیں۔

اللَّهُ ثُمَّ أَبْلَغَهُ مَامَنَهُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ۙ

كَيْفَ يَكُونُ لِلْمُشْرِكِينَ عَهْدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَعِنْدَ رَسُولِهِ إِلَّا الَّذِينَ عٰهَدْتُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَا اسْتَقَامُوا لَكُمْ فَاسْتَقِيمُوا لَهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ۙ

كَيْفَ وَإِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوا فِيكُمْ إِلَّا وَا لَا ذِمَّةً ۙ يُرْضُونَكُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ وَتَأْبَىٰ قُلُوبُهُمْ ۗ وَأَكْثَرُهُمْ فَٰسِقُونَ ۙ

اِسْتَرَوْا بِآيَاتِ اللَّهِ شِمًا قَلِيلًا قَصْدًا وَاَعَنَ سَبِيلَهُ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۙ

لَا يَرْقُبُونَ فِي مُؤْمِنٍ إِلَّا وَا لَا ذِمَّةً ۙ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُونَ ۙ

فَإِنْ تَابُوا وَ أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَ آتَوْا الزَّكَاةَ فَآخَرًا كُمْ فِي الدِّينِ ۚ وَ نَفَّصْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۙ

۱۲۔ اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسمیں توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم (ان) کفر کے سرغنوں سے جنگ کرو بیشک ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں تاکہ وہ (اپنی فتنہ پروری سے) باز آجائیں۔

۱۳۔ کیا تم ایسی قوم سے جنگ نہیں کرو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور رسول (ﷺ) کو جلا وطن کرنے کا ارادہ کیا حالانکہ پہلی مرتبہ انہوں نے تم سے (عہد شکنی اور جنگ کی) ابتداء کی، کیا تم ان سے ڈرتے ہو جبکہ اللہ زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو بشرطیکہ تم مومن ہو۔

۱۴۔ تم ان سے جنگ کرو، اللہ تمہارے ہاتھوں انہیں عذاب دے گا اور انہیں رسوا کرے گا اور ان (کے مقابلہ) پر تمہاری مدد فرمائے گا اور ایمان والوں کے سینوں کو شفا بخشے گا۔

۱۵۔ اور ان کے دلوں کا غم و غصہ دور فرمائے گا اور جس کی چاہے گا توبہ قبول فرمائے گا، اور اللہ بڑے علم والا بڑی حکمت والا ہے۔

۱۶۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم (مصائب و مشکلات سے گزرے بغیر یونہی) چھوڑ دیئے جاؤ گے حالانکہ (ابھی) اللہ نے ایسے لوگوں کو متمیز نہیں فرمایا جنہوں نے تم میں سے جہاد کیا ہے اور (جنہوں نے) اللہ کے سوا اور اس کے رسول (ﷺ) کے سوا اور اہل ایمان کے سوا (کسی کو) محرم راز نہیں بنایا، اور اللہ ان کاموں سے خوب آگاہ ہے جو تم کرتے ہو۔

وَ اِنْ تَكْفُرُوا اٰيٰتِنَا مِنْ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَ طَعْنُوْا فِىْ دِيْنِكُمْ فَقَاتِلُوْا اِنَّ اَيُّهٖ الْكُفْرُ لَا اِيْمَانٌ لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ﴿۱۲﴾

اَلَا تَقَاتِلُوْنَ قَوْمًا تَكْفُرُوْا اٰيٰتِنَا مِنْهُمْ وَ هُمْ بِاٰخِرِ الرَّسُوْلِ وَ هُمْ بِدَعْوٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ اَتَّخَذُوْهُمْ قَالُوْا اَحْسَنُ اَنْ تَخْشَوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾

قَاتِلُوْهُمْ يُعَذِّبُهُمُ اللّٰهُ بِاٰيٰتِكُمْ وَيُخْزِيْهِمْ وَيُضْرِكُمْ عَلَيْهِمْ وَ يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَ يَدُّ هَبٌ عَيْظٌ قُلُوْبِهِمْ وَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَ لَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَ لَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لَا رَسُوْلِهِ وَ لَا الْمُؤْمِنِيْنَ وَّلِيْجَةً ۗ وَ اللّٰهُ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۷۔ مشرکوں کے لئے یہ روا نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں درآنحالیکہ وہ خود اپنے اوپر کفر کے گواہ ہیں، ان لوگوں کے تمام اعمال باطل ہو چکے ہیں اور وہ ہمیشہ دوزخ ہی میں رہنے والے ہیں۔

۱۸۔ اللہ کی مسجدیں صرف وہی آباد کر سکتا ہے جو اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان لایا اور اس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی اور اللہ کے سوا (کسی سے) نہ ڈرا۔ سو امید ہے کہ یہی لوگ ہدایت پانے والوں میں ہو جائیں گے۔

۱۹۔ کیا تم نے (محض) حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجدِ حرام کی آبادی و مرمت کا بندوبست کرنے (کے عمل) کو اس شخص کے (اعمال) کے برابر قرار دے رکھا ہے جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لے آیا اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟ یہ لوگ اللہ کے حضور برابر نہیں ہو سکتے، اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں فرماتا۔

۲۰۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جانوں سے جہاد کرتے رہے وہ اللہ کی بارگاہ میں درجہ کے لحاظ سے بہت بڑے ہیں، اور وہی لوگ ہی مراد کو پہنچے ہوئے ہیں۔

۲۱۔ ان کا رب انہیں اپنی جانب سے رحمت کی اور (اپنی) رضا کی اور (ان) جنتوں کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے دائمی نعمتیں ہیں۔

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ أَنْ يَعْمُرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ شَاهِدِينَ عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ بِالْكَفْرِ ۗ أُولَٰئِكَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ ۖ وَفِي النَّارِهِمْ خَالِدُونَ ﴿١٤﴾

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَحْشَ إِلَّا لِلَّهِ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَنْ يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ﴿١٨﴾

أَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَجَاهَدَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ لَا يَسْتَوُونَ عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٩﴾

الَّذِينَ آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ وَأَعْظَمَ دَرَجَةً عِنْدَ اللَّهِ ۗ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿٢٠﴾

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِنْهُ وَرِضْوَانٍ وَجَنَّاتٍ لَّهُمْ فِيهَا نَعِيمٌ مُّقِيمٌ ﴿٢١﴾

۲۲۔ (وہ) ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے بیشک اللہ ہی کے پاس بڑا اجر ہے۔

۲۳۔ اے ایمان والو! تم اپنے باپ (دادا) اور بھائیوں کو بھی دوست نہ بناؤ اگر وہ ایمان پر کفر کو محبوب رکھتے ہوں، اور تم میں سے جو شخص بھی انہیں دوست رکھے گا سو وہی لوگ ظالم ہیں۔

۲۴۔ (اے نبی مکرم!) آپ فرمادیں: اگر تمہارے باپ (دادا) اور تمہارے بیٹے (بیٹیاں) اور تمہارے بھائی (بہنیں) اور تمہاری بیویاں اور تمہارے (دیگر) رشتہ دار اور تمہارے اموال جو تم نے (محنت سے) کمائے اور تجارت و کاروبار جس کے نقصان سے تم ڈرتے رہتے ہو اور وہ مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو، تمہارے نزدیک اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ محبوب ہیں تو پھر انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (عذاب) لے آئے۔ اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔

۲۵۔ بیشک اللہ نے بہت سے مقامات میں تمہاری مدد فرمائی اور (خصوصاً) حنین کے دن جب تمہاری (افراد) قوت کی (کثرت نے تمہیں نازاں بنا دیا تھا پھر وہ (کثرت) تمہیں کچھ بھی نفع نہ دے سکی اور زمین باوجود اس کے کہ وہ فراخی رکھتی تھی، تم پر تنگ ہو گئی چنانچہ تم پیٹھ دکھاتے ہوئے پھر گئے۔

خَلِيدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ  
أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿٢٢﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا  
آبَاءَكُمْ وَ إِخْوَانَكُمْ أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّ  
اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْإِيمَانِ ۚ وَ  
مَنْ يَتَوَلَّهُمْ مِنْكُمْ فَأُولَئِكَ هُمُ  
الظَّالِمُونَ ﴿٢٣﴾

قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ  
وَ إِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ  
وَ أَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَ تِجَارَةٌ  
تَتَخَشَّوْنَ كَسَادَهَا وَ مَسْكِنٌ  
تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَ  
رَسُولِهِ وَ جِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا  
حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرٍ ۚ وَ اللَّهُ  
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٢٤﴾

لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ فِي مَوَاطِنَ  
كَثِيرَةٍ ۚ وَ يَوْمَ حُنَيْنٍ إِذْ  
أَعْتَبْتُمْ كَثْرَتَكُمْ قَلَمَ تَغْنَعَنَّكُمْ  
شِيَا وَ ضَاقَتْ عَلَيْكُمْ الْأَرْضُ بِمَا  
رَاحَتْ لَكُمْ وَ لَيْتُمْ مُدْبِرِينَ ﴿٢٥﴾

۲۶۔ پھر اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر اور ایمان والوں پر اپنی تسکین (رحمت) نازل فرمائی اور اس نے (ملائکہ کے ایسے) لشکر اتارے جنہیں تم نہ دیکھ سکے اور اس نے ان لوگوں کو عذاب دیا جو کفر کر رہے تھے، اور یہی کافروں کی سزا ہے۔

۲۷۔ پھر اللہ اس کے بعد بھی جس کی چاہتا ہے توبہ قبول فرماتا ہے (یعنی اسے توفیق اسلام اور توجہ رحمت سے نوازتا ہے)، اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

۲۸۔ اے ایمان والو! مشرکین تو سراپا نچاست ہیں سو وہ اپنے اس سال کے بعد (یعنی فتح مکہ کے بعد ۹ھ سے) مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں اور اگر تمہیں (تجارت میں کمی کے باعث) مفلسی کا ڈر ہے تو (گھبراؤ نہیں) عنقریب اللہ اگر چاہے گا تو تمہیں اپنے فضل سے مالدار کر دے گا، بیشک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

۲۹۔ (اے مسلمانو!) تم اہل کتاب میں سے ان لوگوں کے ساتھ (بھی) جنگ کرو جو نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں نہ یومِ آخرت پر اور نہ ان چیزوں کو حرام جانتے ہیں جنہیں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے حرام قرار دیا ہے اور نہ ہی دینِ حق (یعنی اسلام) اختیار کرتے ہیں، یہاں تک کہ وہ (حکمِ اسلام کے سامنے) تابع و مغلوب ہو کر اپنے ہاتھ سے خراج ادا کریں۔

۳۰۔ اور یہود نے کہا: عزیر (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں اور نصاریٰ نے کہا: مسیح (علیہ السلام) اللہ کے بیٹے ہیں۔ یہ ان کا (لغو) قول ہے جو اپنے مونہہ سے نکالتے ہیں۔ یہ ان

ثُمَّ أَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَنْزَلَ جُنُودًا لَمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ الَّذِينَ كَفَرُوا ۗ وَذَلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ۝۲۶

ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ عَلَى مَن يَشَاءُ ۗ وَاللَّهُ عَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝۲۷

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَاهِهِمْ هَذَا ۖ وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ إِنْ شَاءَ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝۲۸

قَاتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلَا يُحَرِّمُونَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَلَا يَدِينُونَ دِينَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حَتَّى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَدٍ وَهُمْ صَاغِرُونَ ۝۲۹

وَقَالَتِ الْيَهُودُ عُزَيْرٌ ابْنُ اللَّهِ وَ قَالَتِ النَّصْرَى الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِأَفْوَاهِهِمْ يُصَاهِفُونَ

لوگوں کے قول سے مشابہت (اختیار) کرتے ہیں جو (ان سے) پہلے کفر کر چکے ہیں، اللہ انہیں ہلاک کرے یہ کہاں بھکے پھرتے ہیں۔

۳۱۔ انہوں نے اللہ کے سوا اپنے عالموں اور زاہدوں کو رب بنا لیا تھا اور مریم کے بیٹے مسیح (علیہ السلام) کو (بھی) حالانکہ انہیں بجز اس کے (کوئی) حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ اکیلے ایک (ہی) معبود کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ ان سے پاک ہے جنہیں یہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

۳۲۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنی پھونکوں سے بجھا دیں اور اللہ (یہ بات) قبول نہیں فرماتا مگر یہ (چاہتا ہے) کہ وہ اپنے نور کو کمال تک پہنچا دے اگرچہ کفار (اسے) ناپسند ہی کریں۔

۳۳۔ وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسول (ﷺ) کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس (رسول ﷺ) کو ہر دین (والے) پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین کو برا لگے۔

۳۴۔ اے ایمان والو! بیشک (اہل کتاب کے) اکثر علماء اور درویش، لوگوں کے مال ناحق (طریقے سے) کھاتے ہیں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں (یعنی لوگوں کے مال سے اپنی تجوریاں بھرتے ہیں اور دین حق کی تقویت و اشاعت پر خرچ کئے جانے سے روکتے ہیں)، اور جو لوگ سونا اور چاندی کا ذخیرہ کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے تو انہیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں۔

قَوْلَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ  
قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَتَى يَؤْفُكُونَ ۳۰

اتَّخَذُوا أَحْبَابَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ  
أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَالْمَسِيحَ  
ابْنَ مَرْيَمَ وَمَا أُمِرُوا إِلَّا  
لِيَعْبُدُوا إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا  
هُوَ سُبْحٰنَهُ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۳۱

يُرِيدُونَ أَنْ يُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ  
بِأَفْوَاهِهِمْ وَيَأْبَى اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُتِمَّ  
نُورَهُ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ۳۲

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ  
بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ  
عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۚ وَلَوْ كَرِهَ  
الْمُشْرِكُونَ ۳۳

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ كَثِيرًا مِّنَ  
الْأَحْبَابِ وَالرُّهْبَانِ لِيَآكُلُونَ  
أَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيُصَدُّونَ  
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ يَكْنِزُونَ  
الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا ينفِقُونَهَا فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ  
أَلِيمٍ ۳۴

۳۵۔ جس دن اس (سونے، چاندی اور مال) پر دوزخ کی آگ میں تاپ دی جائے گی پھر اس (تپے ہوئے مال) سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پٹھیں داغی جائیں گی، (اور ان سے کہا جائے گا) کہ یہ وہی (مال) ہے جو تم نے اپنی جانوں (کے مفاد) کے لئے جمع کیا تھا سو تم (اس مال کا) مزہ چکھو جسے تم جمع کرتے رہے تھے۔

۳۶۔ بیشک اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی اللہ کی کتاب (یعنی نوشتہ قدرت) میں بارہ مہینے (لکھی) ہے جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین (کے نظام) کو پیدا فرمایا تھا ان میں سے چار مہینے (رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم) حرمت والے ہیں۔ یہی سیدھا دین ہے سو تم ان مہینوں میں (از خود جنگ و قتال میں ملوث ہو کر) اپنی جانوں پر ظلم نہ کرنا اور تم (بھی) تمام مشرکین سے اسی طرح (جوابی) جنگ کیا کرو جس طرح وہ سب کے سب (اکٹھے ہو کر) تم سے جنگ کرتے ہیں، اور جان لو کہ بیشک اللہ پر ہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

۳۷۔ (حرمت والے مہینوں کو) آگے پیچھے ہٹا دینا محض کفر میں زیادتی ہے اس سے وہ کافر لوگ بہکائے جاتے ہیں جو اسے ایک سال حلال گردانتے ہیں اور دوسرے سال اسے حرام ٹھہرا لیتے ہیں تاکہ ان (مہینوں) کا شمار پورا کر دیں جنہیں اللہ نے حرمت بخشی ہے اور اس (مہینے) کو حلال (بھی) کر دیں جسے اللہ نے حرام فرمایا ہے۔ ان کے لئے ان کے برے اعمال خوشنما بنا دیئے گئے ہیں، اور اللہ کافروں کے گروہ کو ہدایت نہیں فرماتا۔

يَوْمَ يُحْيِي عَلَيْهَا فِي نَارٍ جَهَنَّمَ  
فَتَكْوَىٰ بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوبُهُمْ  
وَأُظْهُورُهُمْ ۗ هَذَا مَا كُنْتُمْ  
لِأَنفُسِكُمْ فَذُوقُوا مَا كُنْتُمْ  
تَكْفُرُونَ ﴿٣٥﴾

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا  
عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ  
خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ مِنْهَا  
أَرْبَعَةٌ حُرْمٌ ۗ ذَلِكَ الدِّينُ  
الْقَدِيمُ ۗ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ  
وَقاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَاقْتِلهُمْ  
يُقَاتِلُونَكُمْ كَاقْتِلهُمْ ۗ وَاعْلَمُوا أَنَّ  
اللَّهَ مَعَ الصَّادِقِينَ ﴿٣٦﴾

إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ  
يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ  
عَامًا وَيُحَرِّمُونَهُ عَامًا لِيُؤْاطُوا  
عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللَّهُ فَيَحِلُّوا مَا  
حَرَّمَ اللَّهُ ۗ ذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ  
أَعْمَالِهِمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ  
الْكٰفِرِينَ ﴿٣٧﴾



۳۸۔ اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے کہا جاتا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں (جہاد کے لئے) نکلو تو تم بوجھل ہو کر زمین (کی مادی و سفلی دنیا) کی طرف جھک جاتے ہو، کیا تم آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی سے راضی ہو گئے ہو؟ سو آخرت (کے مقابلہ) میں دنیوی زندگی کا ساز و سامان کچھ بھی نہیں مگر بہت ہی کم (حیثیت رکھتا ہے)۔

۳۹۔ اگر تم (جہاد کے لئے) نہ نکلو گے تو وہ تمہیں دردناک عذاب میں مبتلا فرمائے گا اور تمہاری جگہ (کسی) اور قوم کو لے آئے گا اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے، اور اللہ ہر چیز پر بڑی قدرت رکھتا ہے۔

۳۰۔ اگر تم ان کی (یعنی رسول اللہ ﷺ کی غلبہ اسلام کی جدوجہد میں) مدد نہ کرو گے (تو کیا ہوا) سو بیشک اللہ نے ان کو (اس وقت بھی) مدد سے نوازا تھا جب کافروں نے انہیں (وطن مکہ سے) نکال دیا تھا درآنحالیکہ وہ دو (ہجرت کرنے والوں) میں سے دوسرے تھے جبکہ دونوں (رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر صدیق ؓ) غار (ثور) میں تھے جب وہ اپنے ساتھی (ابو بکر صدیق ؓ) سے فرما رہے تھے غمزدہ نہ ہو بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے پس اللہ نے ان پر اپنی تسکین نازل فرمادی اور انہیں (فرشتوں کے) ایسے لشکروں کے ذریعہ قوت بخشی جنہیں تم نہ دیکھ سکے اور اس نے کافروں کی بات کو پست و فروتر کر دیا، اور اللہ کا فرمان تو (ہمیشہ) بلند و بالا ہی ہے، اور اللہ غالب، حکمت والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَا لَكُمْ إِذَا قِيلَ لَكُمْ اتَّفِرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَتَأْتَلْتُمْ إِلَى الْأَرْضِ ۗ أَرْضِيْتُمْ بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا مِنَ الْآخِرَةِ ۗ فَمَا مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿٣٨﴾

إِلَّا تَتَّفِرُوا وَيُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۖ وَيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوهُ شَيْئًا ۗ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٩﴾

إِلَّا تَتَّصِرُوهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللَّهُ إِذْ أَخْرَجَهُ الَّذِينَ كَفَرُوا ثَانِي اثْنَيْنِ إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ إِذْ يَقُولُ لِصَاحِبِهِ لَا تَحْزَنْ إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا ۗ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَيْهِ وَأَيَّدَهُ بِجُودٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِينَ كَفَرُوا السُّفْلَىٰ ۗ وَكَلِمَةُ اللَّهِ هِيَ الْعُلْيَا ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٤٠﴾

۳۱۔ تم ہلکے اور گراں بار (ہر حال میں) نکل کھڑے ہو اور اپنے مال و جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو، یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم (حقیقت) آشنا ہو۔

۳۲۔ اگر مال (غنیمت) قریب الحصول ہوتا اور (جہاد کا) سفر متوسط و آسان تو وہ (منافقین) یقیناً آپ کے پیچھے چل پڑتے لیکن (وہ) پُرمشقت مسافت نہیں بہت دور دکھائی دی، اور (اب) وہ عنقریب اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم میں استطاعت ہوتی تو ضرور تمہارے ساتھ نکل کھڑے ہوتے وہ (ان جھوٹی باتوں سے) اپنے آپ کو (مزید) ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ وہ واقعی جھوٹے ہیں۔

۳۳۔ اللہ آپ کو سلامت (اور باعزت و عافیت) رکھے آپ نے انہیں رخصت (ہی) کیوں دی (کہ وہ شریک جنگ نہ ہوں) یہاں تک کہ وہ لوگ (بھی) آپ کے لئے ظاہر ہو جاتے جو سچ بول رہے تھے اور آپ جھوٹ بولنے والوں کو (بھی) معلوم فرمالتے۔

۳۴۔ وہ لوگ جو اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں آپ سے (اس بات کی) رخصت طلب نہیں کریں گے کہ وہ اپنے مال و جان سے جہاد (نہ) کریں، اور اللہ پر ہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔

۳۵۔ آپ سے (جہاد میں شریک نہ ہونے کی) رخصت صرف وہی لوگ چاہیں گے جو اللہ پر اور یومِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہوئے

انْفِرُوا خِفَافًا وَثِقَالًا وَجَاهِدُوا بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۗ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿۳۱﴾

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيبًا وَسَفَرًا قَاصِدًا لَا تَبِعُوكَ وَلَكِنْ بَعَدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۗ وَسَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَوِ اسْتَطَعْنَا الْخُرُوجَ مَعَكُمْ يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۳۲﴾

عَفَا اللَّهُ عَنْكَ لِمَ أَذِنْتَ لَهُمْ حَتَّىٰ يَتَّبِعِينَ لَكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَتَعْلَمَ الْكَاذِبِينَ ﴿۳۳﴾

لَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يُجَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ ۗ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالْمُتَّقِينَ ﴿۳۴﴾

إِنَّمَا يَسْتَأْذِنُكَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَارْتَابَتْ قُلُوبُهُمْ فَهُمْ فِي رَايِهِمْ

ہیں سو وہ اپنے شک میں حیران و سرگرداں ہیں۔

۳۶۔ اگر انہوں نے (واقعی جہاد کے لئے) نکلنے کا ارادہ کیا ہوتا تو وہ اس کے لئے (کچھ نہ کچھ) سامان تو ضرور مہیا کر لیتے لیکن (حقیقت یہ ہے کہ ان کے کذب و منافقت کے باعث) اللہ نے ان کا (جہاد کے لئے) کھڑے ہونا (ہی) ناپسند فرمایا سو اس نے انہیں (وہیں) روک دیا اور ان سے کہہ دیا گیا کہ تم (جہاد سے جی چرا کر) بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

۳۷۔ اگر وہ تم میں (شامل ہو کر) نکل کھڑے ہوتے تو تمہارے لئے محض شر و فساد ہی بڑھاتے اور تمہارے درمیان (بگاڑ پیدا کرنے کے لئے) دوڑ دھوپ کرتے وہ تمہارے اندر فتنہ پانا کرنا چاہتے ہیں اور تم میں (اب بھی) ان کے (بعض) جاسوس موجود ہیں، اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔

۳۸۔ درحقیقت وہ پہلے بھی فتنہ پردازی میں کوشاں رہے ہیں اور آپ کے کام الٹ پلٹ کرنے کی تدبیریں کرتے رہے ہیں یہاں تک کہ حق آپہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا اور وہ (اسے) ناپسند ہی کرتے رہے۔

۳۹۔ اور ان میں سے وہ شخص (بھی) ہے جو کہتا ہے کہ آپ مجھے اجازت دے دیجئے (کہ میں جہاد پر جانے کی بجائے گھر ٹھہرا ہوں) اور مجھے فتنہ میں نہ ڈالئے، سن لو! کہ وہ فتنہ میں (تو خود ہی) گر پڑے ہیں، اور بیشک جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔

۵۰۔ اگر آپ کو کوئی بھلائی (یا آسائش) پہنچتی ہے (تو) وہ انہیں بری لگتی ہے اور اگر آپ کو مصیبت (یا تکلیف) پہنچتی ہے (تو) کہتے ہیں کہ ہم نے تو پہلے سے ہی اپنے کام (میں احتیاط) کو اختیار کر لیا تھا اور خوشیاں مناتے

يَتَرَدَّدُونَ ﴿٣٥﴾

وَلَوْ أَرَادُوا الْخُرُوجَ لَأَعَدُّوا لَهُ عُدَّةً وَلَكِنْ كَرِهَ اللَّهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيلَ اقْعُدُوا مَعَ الْمُقْعِدِينَ ﴿٣٦﴾

لَوْ خَرَجُوا فِيكُمْ مَا زَادُوكُمْ إِلَّا خَبَالًا وَلَا أُضْعَعُوا خِلَاكُم يَبْغُونَكُمُ الْفِتْنَةَ وَفِيكُمْ سَعُونَ لَهُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿٣٧﴾

لَقَدْ ابْتَغُوا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوا لَكَ الْأُمُورَ حَتَّى جَاءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿٣٨﴾

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ اضْحَنْ لِي وَلَا تَفْتِنِّي أَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوا وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ﴿٣٩﴾

إِنْ تُصِيبَكَ حَسَنَةٌ فَعَسَىٰ أَنَّهَا مِنْ تَحْتِهَا حَسَنَةٌ تَنْصِبُكَ مُصِيبَةً يَقُولُوا قَدْ أَخَذْنَا أَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا

ہوئے پلٹتے ہیں۔

۵۱۔ (اے حبیب!) آپ فرما دیجئے کہ ہمیں ہرگز (کچھ) نہیں پہنچے گا مگر وہی کچھ جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دیا ہے، وہی ہمارا کارساز ہے اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو بھروسہ کرنا چاہیے۔

۵۲۔ آپ فرمادیں: کیا تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں (یعنی فتح اور شہادت) میں سے ایک ہی کا انتظار کر رہے ہو (کہ ہم شہید ہوتے ہیں یا غازی بن کر لوٹتے ہیں)؟ اور ہم تمہارے حق میں (تمہاری منافقت کے باعث) اس بات کا انتظار کر رہے ہیں کہ اللہ اپنی بارگاہ سے تمہیں (خصوصی) عذاب پہنچاتا ہے یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم (بھی) انتظار کرو ہم (بھی) تمہارے ساتھ منتظر ہیں (کہ کس کا انتظار نتیجہ خیز ہے)۔

۵۳۔ فرما دیجئے: تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز وہ (مال) قبول نہیں کیا جائے گا، بیشک تم نافرمان لوگ ہو۔

۵۴۔ اور ان سے ان کے نفقات (یعنی صدقات) کے قبول کئے جانے میں کوئی (اور) چیز انہیں مانع نہیں ہوئی سوائے اس کے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے منکر ہیں اور وہ نماز کی ادائیگی کے لئے نہیں آتے مگر کاپلی و بے رغبتی کیساتھ اور وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ (بھی) نہیں کرتے مگر اس حال میں کہ وہ ناخوش ہوتے ہیں۔

۵۵۔ سو آپ کو نہ (تو) ان کے اموال تعجب میں ڈالیں اور نہ ہی ان کی اولاد۔ بس اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہیں انہی (چیزوں) کی وجہ سے دنیوی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں اس حال میں نکلیں کہ

وَهُمْ فَرِحُونَ ﴿۵۱﴾  
قُلْ لَنْ يُصِيبَنَا إِلَّا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَنَا هُوَ مَوْلَانَا وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿۵۲﴾

قُلْ هَلْ تَرَبُّصُونَ بِنَا إِلَّا إِحْدَى الْحُسَيْنَيْنِ ۗ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ أَنْ يُصِيبَكُمُ اللَّهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهِ أَوْ يَأْتِيَنَا فَتَرَبَّصُوا إِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُونَ ﴿۵۳﴾

قُلْ أَنْفِقُوا طَوْعًا أَوْ كَرْهًا لَنْ يُتَقَبَلَ مِنْكُمْ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فَاسِقِينَ ﴿۵۴﴾

وَمَا مَنَعَهُمْ أَنْ تُقَبَلَ مِنْهُمْ نَفَقَتُهُمْ إِلَّا أَنَّهُمْ كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَا يَأْتُونَ الصَّلَاةَ إِلَّا وَهُمْ كُسَالَىٰ وَلَا يُنْفِقُونَ إِلَّا وَهُمْ كَرِهُونَ ﴿۵۵﴾

فَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَلَا أَوْلَادُهُمْ ۗ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَ تَرْهَقَ أَنْفُسُهُمْ

وہ کافر ہوں۔

وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝۵۵

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ۗ وَ  
مَا هُمْ مِّنْكُمْ ۗ وَ لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ  
يَّفْرُقُوْنَ ۝۵۶

۵۶۔ اور وہ (اس قدر بزدل ہیں کہ) اللہ کی قسمیں  
کھاتے ہیں کہ وہ تم ہی میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں  
سے نہیں لیکن وہ ایسے لوگ ہیں جو (اپنے نفاق کے ظاہر  
ہونے اور اس کے انجام سے) ڈرتے ہیں (اس لئے وہ

بصورتِ تقیہ اپنا مسلمان ہونا ظاہر کرتے ہیں)

۵۷۔ (ان کی کیفیت یہ ہے کہ) اگر وہ کوئی پناہ گاہ یا  
غار یا سرنگ پالیں تو انتہائی تیزی سے بھاگتے ہوئے اس  
کی طرف پلٹ جائیں (اور آپ کے ساتھ ایک لمحہ بھی نہ  
رہیں مگر اس وقت وہ مجبور ہیں اس لئے جھوٹی وفاداری  
جتلاتے ہیں)۔

لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغْرَبًا اَوْ  
مُدْخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ  
يَجْحَدُوْنَ ۝۵۷

۵۸۔ اور ان ہی میں سے بعض ایسے ہیں جو صدقات  
(کی تقسیم) میں آپ پر طعنہ زنی کرتے ہیں، پھر اگر انہیں  
ان (صدقات) میں سے کچھ دے دیا جائے تو وہ راضی ہو  
جائیں اور اگر انہیں اس میں سے کچھ نہ دیا جائے تو وہ فوراً  
خفا ہو جاتے ہیں۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ؕ  
فَاِنْ اَعْطُوْا مِنْهَا رَاضُوْا وَاِنْ لَّمْ  
يُعْطَوْا مِنْهَا اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ۝۵۸

۵۹۔ اور کیا ہی اچھا ہوتا اگر وہ لوگ اس پر راضی ہو  
جاتے جو ان کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے عطا  
فرمایا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے۔ عنقریب ہمیں  
اللہ اپنے فضل سے اور اس کا رسول (ﷺ) مزید عطا  
فرمائے گا۔ بیشک ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں (اور  
رسول ﷺ اسی کا واسطہ اور وسیلہ ہے، اس کا دینا بھی  
اللہ ہی کا دینا ہے۔ اگر یہ عقیدہ رکھتے اور طعنہ زنی نہ  
کرتے تو یہ بہتر ہوتا)۔

وَ لَوْ اَنَّكُمْ رَاضُوْا مَا اَشْرٰهُمُ  
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ ؕ وَقَالُوْا حَسْبُنَا  
اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ  
وَ رَسُوْلُهُ ؕ اِنَّا اِلَى اللّٰهِ  
لُرٰغِبُوْنَ ۝۵۹

۶۰۔ بیشک صدقات (زکوٰۃ) محض غریبوں اور محتاجوں اور  
ان کی وصولی پر مقرر کئے گئے کارکنوں اور ایسے لوگوں کیلئے

اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرٰءِ وَ  
السَّكِيْنِ وَ الْعَلِيْلِيْنَ عَلَيْهِمَا

وَالْمَوْلَاةُ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغُرَمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْبَنِي السَّبِيلِ قَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ﴿٦٠﴾

وَمِنْهُمْ الَّذِينَ يُؤْذُونَ النَّبِيَّ وَيَقُولُونَ هُوَ أُذُنٌ قُلْ أُذُنٌ خَيْرٌ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِينَ وَرَاحَةً لِّلَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ رَسُولَ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٦١﴾

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ لِيُرْضُوكُمْ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَقُّ أَنْ يُرْضُوهُ إِن كَانُوا مُؤْمِنِينَ ﴿٦٢﴾

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُ مَن يُحَادِدِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَأَنَّ لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ذَلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ الْمُنَافِقُونَ أَنْ تُنزلَ

ہیں جن کے دلوں میں اسلام کی الفت پیدا کرنا مقصود ہو اور (مزید یہ کہ) انسانی گردنوں کو (غلامی کی زندگی سے) آزاد کرانے میں اور قرضداروں کے بوجھ اتارنے میں اور اللہ کی راہ میں (جہاد کرنے والوں پر) اور مسافروں پر (زکوٰۃ کا خرچ کیا جانا حق ہے)۔ یہ (سب) اللہ کی طرف سے فرض کیا گیا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

۶۱۔ اور ان (منافقوں) میں سے وہ لوگ بھی ہیں جو نبی (مکرم ﷺ) کو ایذا پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں وہ تو کان (کے کچے) ہیں۔ فرما دیجئے: تمہارے لئے بھلائی کے کان ہیں وہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور اہل ایمان (کی باتوں) پر یقین کرتے ہیں اور تم میں سے جو ایمان لے آئے ہیں ان کے لئے رحمت ہیں، اور جو لوگ رسول اللہ (ﷺ) کو (اپنی بد عقیدگی، بدگمانی اور بدزبانی کے ذریعے) اذیت پہنچاتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۶۲۔ مسلمانو! (یہ منافقین) تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی رکھیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) زیادہ حقدار ہے کہ اسے راضی کیا جائے اگر یہ لوگ ایمان والے ہوتے (تو یہ حقیقت جان لیتے اور رسول ﷺ کو راضی کرتے، رسول ﷺ کے راضی ہونے سے ہی اللہ راضی ہو جاتا ہے کیونکہ دونوں کی رضا ایک ہے)

۶۳۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرتا ہے تو اس کے لئے دوزخ کی آگ (مقرر) ہے جس میں وہ ہمیشہ رہنے والا ہے، یہ زبردست رسوائی ہے۔

۶۴۔ منافقین اس بات سے ڈرتے ہیں کہ مسلمانوں پر

کوئی ایسی سورت نازل کر دی جائے جو انہیں ان باتوں سے خبردار کر دے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں (مخفی) ہیں۔ فرمادیتے: تم مذاق کرتے رہو، بیشک اللہ وہ (بات) ظاہر فرمانے والا ہے جس سے تم ڈر رہے ہو۔

۶۵۔ اور اگر آپ ان سے دریافت کریں تو وہ ضرور یہی کہیں گے کہ ہم تو صرف (سفر کاٹنے کیلئے) بات چیت اور دل لگی کرتے تھے۔ فرمادیتے: کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟

۶۶۔ (اب) تم معذرت مت کرو، بیشک تم اپنے ایمان (کے اظہار) کے بعد کافر ہو گئے ہو، اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کر دیں (تب بھی) دوسرے گروہ کو عذاب دیں گے اس وجہ سے کہ وہ مجرم تھے۔

۶۷۔ منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے (کی جنس) سے ہیں۔ یہ لوگ بری باتوں کا حکم دیتے ہیں اور اچھی باتوں سے روکتے ہیں اور اپنے ہاتھ (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے) بند رکھتے ہیں، انہوں نے اللہ کو فراموش کر دیا تو اللہ نے انہیں فراموش کر دیا، بیشک منافقین ہی نافرمان ہیں۔

۶۸۔ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش دوزخ کا وعدہ فرما رکھا ہے (وہ) اس میں ہمیشہ رہیں گے، وہ (آگ) انہیں کافی ہے، اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ہمیشہ برقرار رہنے والا عذاب ہے۔

۶۹۔ (اے منافقو! تم) ان لوگوں کی مثل ہو جو تم سے پہلے تھے۔ وہ تم سے بہت زیادہ طاقتور اور مال و اولاد

عَلَيْهِمْ سُورَاتُ تَنْبِيهِمْ بِمَا فِي قُلُوبِهِمْ ۗ قُلْ اسْتَهْزِءُوا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحَدَّرُوْنَ ۙ ﴿۶۳﴾

وَلِيْنٍ سَاَلْتَهُمْ لِيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ۗ قُلْ اِبٰللّٰهِ وَاٰتِيْهِ وَاَسُوْلِهِ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾

لَا تَعْتَدِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ۗ اِنْ تَعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ يُعَذِّبْ طَآئِفَةٌ آٰخَرَةٌ مِّنْكُمْ كَاٰثِمٌ جَرِيْمِيْنَ ﴿۶۶﴾

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يَّأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ نَسُوْا اللّٰهَ فَنَسِيْهِمْ ۗ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۶۷﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكٰفِرٰتِ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ هِيَ حَسْبُهُمْ وَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ وَعَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۶۸﴾

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا

میں کہیں زیادہ بڑھے ہوئے تھے۔ پس وہ اپنے (دنیوی) حصے سے فائدہ اٹھا چکے سو تم (بھی) اپنے حصے سے (اسی طرح) فائدہ اٹھا رہے ہو جیسے تم سے پہلے لوگوں نے (لذت دنیا کے) اپنے مقررہ حصے سے فائدہ اٹھایا تھا نیز تم (بھی اسی طرح) باطل میں داخل اور غلطاں ہو جیسے وہ باطل میں داخل اور غلطاں تھے۔ ان لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے اور وہی لوگ خسارے میں ہیں۔

۷۰۔ کیا ان کے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے، قوم نوح اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم اور باشندگان مدین اور ان بستیوں کے مکین جو الٹ دی گئیں، ان کے پاس (بھی) ان کے رسول واضح نشانیاں لے کر آئے تھے (مگر انہوں نے نافرمانی کی) پس اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ (انکار حق کے باعث) اپنے اوپر خود ہی ظلم کرتے تھے۔

۷۱۔ اور اہل ایمان مرد اور اہل ایمان عورتیں ایک دوسرے کے رفیق و مددگار ہیں۔ وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت بجالاتے ہیں، ان ہی لوگوں پر اللہ عنقریب رحم فرمائے گا، بیشک اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔

۷۲۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے جنتوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے سے نہریں بہ رہی ہیں،

فَاسْتَمِعُوا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمِعْتُمْ  
بِخَلَاقِكُمْ كَمَا اسْتَمِعَ الَّذِينَ مِنْ  
قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِي  
خَاضُوا اُولَئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي  
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاُولَئِكَ هُمُ  
الْخٰسِرُونَ ﴿٦٩﴾

اَلَمْ يَأْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ  
نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدٍ وَّقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ وَّ  
اَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَاَلْمُوْتَفِكٰتِ  
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُ  
اللّٰهُ لِيُظْلِمَهُمْ وَّلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ  
يُظْلِمُوْنَ ﴿٧٠﴾

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ  
اَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يٰۤاُمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ  
وَ يَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَّ يُقِيْمُوْنَ  
الصَّلٰوةَ وَاِيْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَاُطِيعُوْنَ  
اللّٰهَ وَاَسُوْلَهُ اُولَئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ  
اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ  
جَنَّتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ



وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور ایسے پاکیزہ مکانات کا بھی (وعدہ فرمایا ہے) جو جنت کے خاص مقام پر سدابہار باغات میں ہیں، اور (پھر) اللہ کی رضا اور خوشنودی (ان سب نعمتوں سے) بڑھ کر ہے (جو بڑے اجر کے طور پر نصیب ہوگی)، یہی زبردست کامیابی ہے۔

۷۳۔ اے نبی (معظم!) آپ کافروں اور منافقوں سے جہاد کریں اور ان پر سختی کریں، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ برا ٹھکانا ہے۔

۷۴۔ (یہ منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انہوں نے (کچھ) نہیں کہا حالانکہ انہوں نے یقیناً کلمہ کفر کہا اور وہ اپنے اسلام (کو ظاہر کرنے) کے بعد کافر ہو گئے اور انہوں نے (کئی اذیت رساں باتوں کا) ارادہ (بھی) کیا تھا جنہیں وہ نہ پاسکے اور وہ (اسلام اور رسول ﷺ کے عمل میں سے) اور کسی چیز کو ناپسند نہ کر سکے سوائے اس کے کہ انہیں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے اپنے فضل سے غنی کر دیا تھا، سواگر یہ (اب بھی) توبہ کر لیں تو ان کے لئے بہتر ہے اور اگر (اسی طرح) روگرداں رہیں تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت (دونوں زندگیوں) میں دردناک عذاب میں مبتلا فرمائے گا اور ان کے لئے زمین میں نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی مددگار۔

۷۵۔ اور ان (منافقوں) میں (بعض) وہ بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اس نے ہمیں اپنے فضل سے (دولت) عطا فرمائی تو ہم ضرور (اس کی راہ میں) خیرات کریں گے اور ہم ضرور نیکو کاروں میں سے ہو جائیں گے۔

خَلِيدَيْنَ فِيهَا وَمَسْكَنَ طَيْبَةً فِي جَنَّةِ عَدْنٍ ۖ وَرِضْوَانٍ مِّنَ اللَّهِ أَكْبَرَ ۗ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٤٢﴾

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَأْوَاهُمُ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿٤٣﴾

يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ مَا قَالُوا وَلَقَدْ قَالُوا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَهُمْ يَابِغُونَ ۗ وَمَا تَقُومُوا إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ ۗ فَإِنْ يَتُوبُوا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۗ وَإِنْ يَتَوَلَّوْا يُعَذِّبُهُمُ اللَّهُ عَذَابًا أَلِيمًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْأَرْضِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿٤٤﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِن اٰتٰنَا مِنْ فَضْلِهِ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنُنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٥﴾

۷۶۔ پس جب اس نے انہیں اپنے فضل سے (دولت) بخشی (تو) وہ اس میں بخل کرنے لگے اور وہ (اپنے عہد سے) روگردانی کرتے ہوئے پھر گئے۔

۷۷۔ پس اس نے ان کے دلوں میں نفاق کو (ان کے اپنے بخل کا) انجام بنا دیا اس دن تک کہ جب وہ اس سے ملیں گے اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ سے اپنے کئے ہوئے عہد کی خلاف ورزی کی اور اس وجہ سے (بھی) کہ وہ کذب بیانی کیا کرتے تھے۔

۷۸۔ کیا انہیں معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھید اور ان کی سرگوشیاں جانتا ہے اور یہ کہ اللہ سب غیب کی باتوں کو بہت خوب جاننے والا ہے۔

۷۹۔ جو لوگ برضا و رغبت خیرات دینے والے مومنوں پر (ان کے) صدقات میں (ریا کاری و مجبوری کا) الزام لگاتے ہیں اور ان (نادار مسلمانوں) پر بھی (عیب لگاتے ہیں) جو اپنی محنت و مشقت کے سوا (کچھ زیادہ مقدور) نہیں پاتے سو یہ (ان کے جذبہ انفاق کا بھی) مذاق اڑاتے ہیں، اللہ انہیں ان کے تمسخر کی سزا دے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۸۰۔ آپ خواہ ان (بد بخت، گستاخ اور آپ کی شان میں طعنہ زنی کرنے والے منافقوں) کے لئے بخشش طلب کریں یا ان کے لئے بخشش طلب نہ کریں، اگر آپ (اپنی طبعی شفقت اور عفو و درگزر کی عادت کریمانہ کے پیش نظر) ان کے لئے ستر مرتبہ بھی بخشش طلب کریں تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا، یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ کفر کیا ہے، اور اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں فرماتا۔

فَلَمَّا أَتَاهُمْ مِنْ فَضْلِهِ بَخِلُوا بِهِ  
وَتَوَلَّوْا وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٧٦﴾

فَاعَقَبَهُمُ نِفَاقًا فِي قُلُوبِهِمْ إِلَى  
يَوْمٍ يَلْقَوْنَهُ بِمَا أَخْلَفُوا اللَّهَ مَا  
وَعَدُوهُ وَبِمَا كَانُوا يَكْذِبُونَ ﴿٧٧﴾

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ  
وَنَجْوَاهُمْ وَأَنَّ اللَّهَ عَلَّامُ  
الْغُيُوبِ ﴿٧٨﴾

الَّذِينَ يَلْمِزُونَ الْمُطَّوِّعِينَ  
مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الصَّدَقَاتِ  
وَالَّذِينَ لَا يَجِدُونَ إِلَّا جُهْدَهُمْ  
فَيَسْخَرُونَ مِنْهُمْ سَخِرَ اللَّهُ  
مِنْهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿٧٩﴾

اسْتَغْفِرْ لَهُمْ أَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ  
إِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِينَ مَرَّةً فَلَنْ  
يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ  
كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَاللَّهُ  
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ﴿٨٠﴾

۸۱۔ رسول اللہ (ﷺ) کی مخالفت کے باعث (جہاد سے) پیچھے رہ جانے والے (یہ منافق) اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہو رہے ہیں وہ اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کہتے تھے کہ اس گرمی میں نہ نکلو، فرما دیجئے دوزخ کی آگ سب سے زیادہ گرم ہے، اگر وہ سمجھتے ہوتے (تو کیا ہی اچھا ہوتا)۔

۸۲۔ پس انہیں چاہئے کہ تھوڑا نہیں اور زیادہ روئیں (کیونکہ آخرت میں انہیں زیادہ رونا ہے) یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کماتے تھے۔

۸۳۔ پس (اے حبیب!) اگر اللہ آپ کو (غزوہ) تبوک سے فارغ ہونے کے بعد ان (منافقین) میں سے کسی گروہ کی طرف دوبارہ واپس لے جائے اور وہ آپ سے (آئندہ کسی اور غزوہ کے موقع پر جہاد کیلئے) نکلنے کی اجازت چاہیں تو ان سے فرما دیجئے گا کہ (اب) تم میرے ساتھ کبھی بھی ہرگز نہ نکلنا اور تم میرے ساتھ ہو کر کبھی بھی ہرگز دشمن سے جنگ نہ کرنا (کیونکہ) تم پہلی مرتبہ (جہاد چھوڑ کر) پیچھے بیٹھے رہنے سے خوش ہوئے تھے سو (اب بھی) پیچھے بیٹھے رہ جانے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو۔

۸۴۔ اور آپ کبھی بھی ان (منافقوں) میں سے جو کوئی مر جائے اس (کے جنازے) پر نماز نہ پڑھیں اور نہ ہی آپ اس کی قبر پر کھڑے ہوں (کیونکہ آپ کا کسی جگہ قدم رکھنا بھی رحمت و برکت کا باعث ہوتا ہے اور یہ آپ کی رحمت و برکت کے حقدار نہیں ہیں)۔ بیشک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ کفر کیا اور وہ نافرمان ہونے کی حالت میں ہی مر گئے۔

فَرِحَ الْمُخَلَّفُونَ بِمَقْعَدِهِمْ خَلْفَ  
رَسُولِ اللَّهِ وَكَرِهُوا أَنْ يُجَاهِدُوا  
بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَقَالُوا لَا تَنْفِرُوا فِي الْحَرِّ قُلْ  
نَارُ جَهَنَّمَ أَشَدُّ حَرًّا لَوْ كَانُوا  
يَفْقَهُونَ ۝۸۱

فَلْيُصْحَكُوا قَلِيلًا وَلْيَبْكُوا كَثِيرًا  
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝۸۲

فَإِنْ رَجَعَكَ اللَّهُ إِلَى طَائِفَةٍ  
مِنْهُمْ فَاسْتَأْذِنُوكَ لِلْخُرُوجِ  
فَقُلْ لَنْ أَخْرُجَ مَعِيَ أَبَدًا وَلَنْ  
تُقَاتِلُوا مَعِيَ عَدُوًّا إِنَّكُمْ  
رَاضِيئِينَ بِالْقُعُودِ أَوَّلَ مَرَّةٍ  
فَاعْزُبُوا مَعَ الْخَلْفَيْنِ ۝۸۳

وَلَا تُصَلِّ عَلَى أَحَدٍ مِنْهُمْ مَاتَ  
أَبَدًا وَلَا تَقُمْ عَلَى قَبْرِهِ إِنَّهُمْ  
كَفَرُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَاتُوا  
وَهُمْ فَاسِقُونَ ۝۸۴

وَلَا تُعْجِبْكَ أَمْوَالُهُمْ وَأَوْلَادُهُمْ  
إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُعَذِّبَهُمْ بِهَآئِي  
الدُّنْيَا وَتَرْهَقَ أَنفُسُهُمْ وَهُمْ  
كٰفِرُونَ ﴿۸۵﴾

وَإِذَا أَنْزَلْتُمْ سُورَةَ أَنْ آمَنُوا بِاللَّهِ  
وَجَاهِدُوا مَعَ رَسُولِهِ اسْتَأْذِنَكَ  
أُولُو الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوا ذَرْنَا  
نَكُنْ مَعَ الْقَعْدِيْنَ ﴿۸۶﴾

رَاضُوا بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ  
وَطَبَعَ عَلَى قُلُوبِهِمْ قَهْمٌ  
لَا يَفْقَهُونَ ﴿۸۷﴾

لَكِنَّ الرَّسُولَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ  
جَاهِدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ  
وَأَوْلِيَّكَ لَهُمُ الْخَيْرَاتُ وَأُولِيَّكَ  
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ﴿۸۸﴾

أَعَدَّ اللَّهُ لَهُمْ جَنَّتٍ تَجْرِي مِنْ  
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا  
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۸۹﴾

وَجَاءَ الْمُعَذِّبُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ  
لِيُؤْذِنَ لَهُمْ وَقَعَدَ الَّذِينَ كَذَبُوا

۸۵۔ اور ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو تعجب میں نہ  
ڈالیں۔ اللہ فقط یہ چاہتا ہے کہ ان چیزوں کے ذریعے  
انہیں دنیا میں (بھی) عذاب دے اور ان کی جانیں اس  
حال میں نکلیں کہ وہ کافر (ہی) ہوں۔

۸۶۔ اور جب کوئی (ایسی) سورت نازل کی جاتی ہے کہ  
تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول (ﷺ) کی معیت  
میں جہاد کرو تو ان میں سے دولت اور طاقت والے لوگ  
آپ سے رخصت چاہتے ہیں اور کہتے ہیں: آپ ہمیں  
چھوڑ دیں ہم (پیچھے) بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ ہو  
جائیں۔

۸۷۔ انہوں نے یہ پسند کیا کہ وہ پیچھے رہ جانے والی  
عورتوں، بچوں اور معذوروں کیساتھ ہو جائیں اور ان کے  
دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو وہ کچھ نہیں سمجھتے۔

۸۸۔ لیکن رسول (ﷺ) اور جو لوگ ان کے ساتھ  
ایمان لائے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد  
کرتے ہیں اور انہی لوگوں کے لئے سب بھلائیاں ہیں  
اور وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔

۸۹۔ اللہ نے ان کے لئے جنتیں تیار فرما رکھی ہیں جن  
کے نیچے سے نہریں جاری ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے  
والے ہیں، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

۹۰۔ اور صحرائیوں میں سے کچھ بہانہ ساز (معذرت  
کرنے کے لئے دربار رسالت ﷺ میں) آئے تاکہ

اللَّهُ وَرَسُولَهُ سَيُصِيبُ الَّذِينَ  
كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۙ

انہیں (بھی) رخصت دے دی جائے، اور وہ لوگ جنہوں نے (اپنے دعویٰ ایمان میں) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے جھوٹ بولا تھا (جہاد چھوڑ کر پیچھے) بیٹھ رہے، عنقریب ان میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا دردناک عذاب پہنچے گا۔

لَيْسَ عَلَى الضُّعْفَاءِ وَلَا عَلَى  
الرِّعْضِ وَلَا عَلَى الَّذِينَ لَا يَجِدُونَ  
مَا يُنْفِقُونَ حَرَجٌ إِذَا نَصَحُوا لِلَّهِ  
وَرَسُولِهِ مَا عَلَى الْمُحْسِنِينَ مِنْ  
سَبِيلٍ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۙ

۹۱۔ ضعیفوں (کمزوروں) پر کوئی گناہ نہیں اور نہ بیماروں پر اور نہ (ہی) ایسے لوگوں پر ہے جو اس قدر (وسعت بھی) نہیں پاتے جسے خرچ کریں جبکہ وہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے لئے خالص و مخلص ہو چکے ہوں، نیکوکاروں (یعنی صاحبانِ احسان) پر الزام کی کوئی راہ نہیں اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا اتَّوَكَّ  
لِتَحِيلِهِمْ قُلْتُمْ لَا أَجِدُ مَا  
أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَاعْيُوبُوا  
تَفِيضٌ مِنَ الدَّمِ حَرَجًا أَلَّا  
يَجِدُوا مَا يُنْفِقُونَ ۙ

۹۲۔ اور نہ ایسے لوگوں پر (طعنہ و الزام کی راہ ہے) جبکہ وہ آپ کی خدمت میں (اس لئے) حاضر ہوئے کہ آپ انہیں (جہاد کے لئے) سوار کریں (کیونکہ ان کے پاس اپنی کوئی سواری نہ تھی تو) آپ نے فرمایا: میں (بھی) کوئی (زائد سواری) نہیں پاتا ہوں جس پر تمہیں سوار کر سکوں (تو) وہ (آپ کے اذن سے) اس حالت میں لوٹے کہ ان کی آنکھیں (جہاد سے محرومی کے) غم میں اشکبار تھیں کہ (افسوس) وہ (اس قدر) زائد راہ نہیں پاتے جسے وہ خرچ کر سکیں (اور شریک جہاد ہو سکیں)۔

إِنَّمَا السَّبِيلُ عَلَى الَّذِينَ  
يَسْتَأْذِنُونَكَ وَهُمْ أَغْنِيَاءُ رَاضُوا  
بِأَنْ يَكُونُوا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ  
اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۙ

۹۳۔ (الزام کی) راہ تو فقط ان لوگوں پر ہے جو آپ سے رخصت طلب کرتے ہیں حالانکہ وہ مالدار ہیں، وہ اس بات سے خوش ہیں کہ وہ پیچھے رہ جانے والی عورتوں اور معذوروں کے ساتھ رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، سو وہ جانتے ہی نہیں (کہ حقیقی سود و زیاں کیا ہے)۔